مواخات نامہ

شمارہ نامہ 2
فروری 2017

اس شمارے میں

- مواخات کی باتیں
- فوڈ سیکیورٹی پروگرام
- مفت قانونی امداد و بنیادی قانونی آگاہی پروگرام برائے خواتین
- پروجیکٹ برائے 500 بےگھر خاندانوں کی مدد
- ایجوکیشن پروگرام برائے خواتین اور بچیاں
- مواخات فاؤنڈیشن کی مختصر اَخبریں

مواخات فاؤنڈیشن

(انسانیت کی بےلوث خدمت)

مواخات کی باتیں

- مواخات فاؤنڈیشن نے آپریشن کا آغاز جولائی 2013 میں بلاسود قرض برائے فوڈ پیکج سے کیا، لاہور شہر میں کافی پذیرائی ملی اس کا ثبوت عرصہ تین سال میں 20,000 فوڈ پیکج جن کی مالیت تقریباً 8 کروڑ روپے ہے تقسیم کیا اور وصولی 100 فیصد رہی، یہ مائیکروفنانس میں انفرادی لون پروڈکٹ ہے جو کاروبار کی بجائے گھر کا راشن خریدنے کیلئے دی جاتی ہے۔

جنوری 2017 میں مواخات فاؤنڈیشن نے دو برانچ آفس قصور ڈسٹرکٹ کے درمیانی علاقوں میں کھولے ہیں، فوڈ سیکیورٹی پروگرام کے پھیلاؤ اور کامیابی کی مبارک باد میں اسٹاف، انفرادی ڈونر اور ''OCT'' (اورنگی چیریٹیبل ٹرسٹ) شامل ہیں۔

- مواخات فاؤنڈیشن نے "ایس جے لاءفرم" کی معاونت سے خواتین کو ملتان اور لاہور شہر میں مفت قانونی امداد دینے کی سہولت کا آغاز کر دیا ہے اسکے علاوہ بنیادی قانون کی آگاہی کے مختلف سیشن کیے اور عرصہ تین ماہ میں 25 خواتین اور بچیاں مستفید ہوئیں۔

- جنوری 2017 میں ''GlobalGiving'' نے بےگھر بچوں کے گرم کپڑوں کیلئے Donation دی، مواخات فاؤنڈیشن نے لاہور میں بےگھر بچوں میں گرم کپڑوں کی تقسیم یادگار برانچ آفس لاہور میں کی, بچوں نے خوشی اور شکریہ کا اظہار چارٹ پر اپنے ہاتھوں پر لگے رنگ چسپاں کر کے کیا۔

سال 2017 کا لائحہ عمل

سال 2017 میں مواخات فاؤنڈیشن پانچ پروگرام پر کام کر رہا ہے:

- فوڈ پیکج بذریعہ بلاسود قرض غریب خاندانوں کو فراہم کرنا
- مفت قانونی امداد خواتین کو دینا اس کے علاوہ بنیادی قانون کی آگاہی خصوصاً گھریلو تشدد، نکاح نامہ رجسٹر کروانے کے فوائد، جھوٹے مقدمات، پولیس تشدد، بیوی و بچوں کا خرچہ نان نفقہ، سامان جہیز، حق مہر اور خواتین کو وراثتی جائیداد سے محروم رکھنا جیسے معروضات شامل ہیں
- 200 بےگھر خاندانوں کی مدد کرنا انھیں نہ صرف بنیادی سہولتیں دینا بلکہ آمدنی کے ذرائع فراہم کرنا ہے۔
- 500 بچیوں کی سکول واپسی خصوصاً ایسی بچیاں جنہوں نے پرائمری تعلیم کے بعد اسکول چھوڑ دیا
- خواتین اور بچیوں کو صحت سہولت پروگرام کے ذریعے فورس لیبر پر بچیوں کی صحت کے بارے میں آگاہی اور مفت میڈیکل سہولت فراہم کرنا

زرین عامر
چیئر پرسن (مواخات فاؤنڈیشن)

فوڈ سیکیورٹی پروگرام:

فوڈ سیکیورٹی پروگرام ایک منفرد پروگرام ہے۔جس کا مقصد غریب خاندانوں کو مسلسل غذا کی فراہمی تا کہ بچوں کی غذائی قلت کو دور کیا جا سکے۔

مائیکروفنانس ادارے قرض کاروبار کیلئے فراہم کرتے ہیں حالانکہ غریب خاندانوں کی 67 فیصد آمدنی غذا پرخرچ ہوتی ہے اور ضرورت پڑنے پر قرض کی رقم کو گھر کے اخراجات کیلئے استعمال کرلیا جاتا ہے اور نتیجہ آمدنی میں اضافہ کی بجائے قرض کا بوجھ بڑھ جاتا ہے اور غریب آدمی قرض میں دب جاتا ہے۔

مواخات فاؤنڈیشن کے Need Assessment سروے سے دو باتیں سامنے آئیں:

- روزانہ کی بنیاد پر کمانے والے افراد کے خاندان کو ایک ماہ میں کئی مرتبہ بھوکا رہنا پڑتا ہے یعنی جس دن کمائی مل جائے کھانا پک جاتا ہے ورنہ گھر کے افراد کو بھوکا رہنا پڑتا ہے
- غریب خاندانوں کی آمدنی کی 67 فیصد غذا پرخرچ ہوتی ہے۔

مواخات فاؤنڈیشن نے سروے کے نتائج سود سے پاک پروڈکٹ Househeld Consumpsion مقصد کیلئے بنائی

جولائی 2013 میں سود سے پاک پروڈکٹ برائے فوڈ سیکیورٹی کا پائلٹ پروگرام کیا اور اس پروگرام کا باقاعدہ آغاز لاہور شہر سے کیا

- اس پروگرام کو کافی پذیرائی ملی، غریب خاندان کو ہر ماہ کے آغاز میں فوڈ پیکج ضرورت کے مطابق مل جاتا ہے۔ ہفتہ وار بلاسود قرض کی واپسی ہوتی ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہر شخص کو پیٹ بھر کھانا ملتا ہے چاہے ہفتہ میں ایک یا دو دن کمائی نہ لگے لیکن اسکے گھر چولہا روز جلتا ہے۔

مواخات فاؤنڈیشن نے اس سال کے آغاز میں قصور ڈسٹرکٹ میں دو برانچ آفس کھولے ہیں، جنوری 2017 میں سٹاف کی ٹریننگ ہوئی، مارچ 2017 میں کوٹ رادھا کشن برانچ اور کھڈیاں برانچ میں پہلی فوڈ پیکج کی ڈسبرسمنٹ ہوئی

مواخات نے کوٹ رادھا کشن اور کھڈیاں گاؤں قصور ڈسٹرکٹ میں دو برانچ آفس جنوری 2017 میں کھولے

جولائی 2013 سے فروری 2017 تک

کل فوڈ پیکج نمبر	20,024
کل فوڈ پیکج کی مالیت	77,305,683
فوڈ پیکج کی ریکوری	100%

جنوری تا فروری 2017

کل فوڈ پیکج نمبر	307
کل فوڈ پیکج کی مالیت	1,718,523

فری لیگل ایڈ پروگرام

سیدہ قمر کی کہانی-باجی کی زبانی

سیدہ قمر کا تعلق متوسط گھرانے سے ہے۔گھر کی گزر بسر کرنے کے لیے باجی اور ان کے شوہر کماتے ہیں۔باجی کا ایک بچہ ہے۔خاوند بیمار ہو گیا اور باجی پر مصیبتوں کے پہاڑ ایک ایک کر کے گرنا شروع ہو گئے۔باجی بڑی بہادری سے حالات کا مقابلہ کر کے اپنا اور اپنی فیملی کا پیٹ پال رہی تھیں ان کو بنک والوں نے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی کے لیے مطالبہ کرنا شروع کر دیا یہ قرض اچھے وقت میں لیا گیا تھا اب کمانے والا ایک ہے اور یکمشت ادائیگی ناممکن تھی۔باجی نے قرضے کی مدت اور اقساط میں نرمی کی درخواست کی لیکن بنک نے منظور نہیں کی اور بنک باجی کو تنگ کرتا رہا۔

فری لیگل ایڈ پروگرام کے تحت سکندر جاوید اور زرین عامر نے باجی کی مدد کی۔ اب باجی قرضے کی واپسی اپنی سہولت کے مطابق بنک کو دیں گی

ایس جے لاء فرم نے باجی کی مفت قانونی مدد کی اور سیدہ باجی سے بہت سی دعائیں لیں۔

بشریٰ باجی کی کہانی

بشریٰ باجی اور ان کے بھائی راوی روڈ کے گردونواح میں بانس کا کام کرتے ہیں۔باجی کو اپنے کاروبار کے لیے نیشنل ٹیکس نمبر کی ضرورت تھی اس کے لیے باجی کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو آفس میں دن رات چکر لگاتے ہوئے ایک ماہ ہو گیا تھا کوئی راہنمائی دینے کو تیار نہیں تھا آفس والے آج کل کر رہے تھے۔

بشریٰ باجی بہت پریشان ہو گئیں ایسے میں ادارہ کی چیئر پرسن زرین عامر سے ملیں،فری لیگل ایڈ پروگرام کے ذریعے باجی کی مدد کی۔فیڈرل بورڈ آف ریونیو آفس میں باجی کی درخواست دی اور دو دن میں نیشنل ٹیکس نمبر لے کر دے دیا۔

باجی کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی،باجی نے فیس پوچھی تو فیس لینے سے انکار کر دیا۔باجی نے ادارے اور لیگل ایڈ پروگرام کے تمام اسٹاف کو ڈھیروں دعاؤں سے نوازا۔

مفت قانونی امداد و بنیادی قانونی آگاہی پروگرام برائے خواتین

مواخات فاؤنڈیشن مفت قانونی امداد و بنیادی قانونی آگاہی پروگرام کے ذریعے خواتین کو:

- مفت قانونی مدد فراہم کرنا
- بنیادی قانون آگاہی خصوصاً گھریلو تشدد، نکاح نامے کو رجسٹر کروانے کے فوائد

پولیس تشدد، بیوی و بچوں کا خرچہ نان نفقہ، سامان جہیز، حق مہر اور خواتین کو وراثتی جائیداد سے محروم رکھنا جیسے معروضات شامل ہیں

- اس کیلئے مواخات فاؤنڈیشن نے اپریل 2016 میں ''ایس جے لاء فرم'' کے ساتھ معاہدہ کیا تا کہ خواتین کو مفت قانونی مدد اور بنیادی قوانین آگاہی دی جائے

1۔ ایک سروے کے مطابق اس وقت صرف لاہور شہر میں تقریباً 800 ایسی خواتین جیل میں قید ہیں جو قانونی امداد نہ ملنے کی وجہ سے جیل میں مقید ہیں۔ اس میں زیادہ تر خواتین کی ضمانت پر رہائی ہو سکتی ہے ، مواخات نے باقاعدہ مفت قانونی مدد کے پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔

2۔ اس سلسلے میں ایس جے لاء فرم کے بانی سکندر جاوید ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے خانہ بدوش بستی میں منعقدہ تقریب زیر انتظام مواخات فاؤنڈیشن بنیادی قانون کی آگاہی دی۔

- مواخات فاؤنڈیشن خانہ بدوش خاندانوں کی زندگی بہتر کرنے کے پروجیکٹ پر کام کر رہا ہے، جس کا آغاز مئی 2016ء سے عید پر عیدی، کپڑے اور راشن بچوں میں تقسیم کیا۔ جس سے اب تک 135 خواتین اور بچیاں مستفید ہو چکی ہیں۔

اگلا لائحہ عمل:

- مواخات فاؤنڈیشن ملتان اور لاہور سے نوجوان وکلاء کا چناؤ کرے گی، اس کا مقصد نوجوان وکلاء کو ٹریننگ دینا تا کہ وہ محلوں میں جا کر خواتین اور بچیوں کو بنیادی قوانین سے آگاہی کے فوائد بتائیں،

آغاز میں پانچ نوجوان وکلاء کو ایس جے لاء فرم ٹریننگ دے گی۔ چھ ماہ کا پائلٹ پروجیکٹ کیا جائے گا جس میں:

- 30 بنیادی قانون پر آگاہی کی ورکشاپ کروانا اور جس میں تقریباً 350 خواتین شامل ہوں گی
- 100 نکاح نامے رجسٹر کروانا کیونکہ نکاح نامے اکثر رجسٹر نہیں ہوتے جس کا تمام تر نقصان خواتین کو ہوتا ہے کیونکہ کسی تنازعے کی صورت میں رجسٹر نکاح نامہ نہ ہونے کی وجہ سے خواتین اپنی قانونی حقوق سے محروم ہو جاتی ہیں مثلاً
  - خاوند کی جائیداد میں حصہ نہیں لے سکتی
  - اپنا اور بچوں کا خرچہ نان نفقہ نہیں لے سکتی
  - اپنے جہیز کا سامان واپس اور حق مہر نہیں لے سکتی

پروجیکٹ برائے 500 بے گھر خاندانوں کی مدد:

اس پروجیکٹ کے آغاز کا سہرا ایس جے لاء فرم کے بانی سپریم کورٹ کے وکیل سکندر جاوید صاحب کو جاتا ہے جو 32 سالوں سے غریب لوگوں کو مفت قانونی امداد فراہم کر رہے ہیں اور ہر عید پر بے گھر خانہ بدوش بچوں میں عیدی اور کپڑے بھی تقسیم کرتے ہیں۔ مواخات فاؤنڈیشن نے سکندر جاوید صاحب کے ساتھ مل کر جولائی 2016 میں عید الفطر پر 87 بچوں کو عید کے کپڑے اور عیدی دی اس کے علاوہ عید الضحٰی پر فوڈ پیکج، بنیادی قانون کے بارے میں کچھ آگاہی، صفائی اور صحت کے بارے میں آگاہی اور آخر میں بچوں میں عید کے کپڑے تقسیم کیے۔

- مواخات فاؤنڈیشن نے بے گھر خاندانوں کا مختصراً سروے کیا اور معلوم ہوا کہ خصوصاً خواتین اور بچے بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔
- مواخات فاؤنڈیشن نے 500 بے گھر خاندانوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا پروجیکٹ شروع کیا اس پروجیکٹ کے فنڈز Crowd Funding کے ذریعے جمع ہوتے ہیں یعنی پاکستان اور بین الاقوامی سطح پر انفرادی احساس کرنے والے افراد چھوٹی چھوٹی Donations دیتے ہیں۔

سردیوں میں گرم کپڑوں کی بے گھر بچوں میں تقسیم:

فروری 2017 میں مواخات فاؤنڈیشن نے GlobalGiving کے مالی تعاون سے گرم کپڑے بے گھر بچوں میں تقسیم کیے، انفرادی طور پر حساس دل رکھنے والے افراد نے GlobalGiving کے ذریعے چھوٹی چھوٹی Donations دیں جو بچوں کے چہروں پر خوشی لانے کا باعث بنی اور بچوں نے چارٹ پر اپنے ہاتھوں سے رنگ لگا کر سٹمپ کیا اور GlobalGiving کا شکریہ ادا کیا۔

ایجوکیشن پروگرام برائے خواتین اور بچیاں:

پاکستان کی 51 فیصد خواتین کل آبادی کا حصہ ہیں لیکن خواتین کی خواندگی کی شرح 16 فیصد سے بھی کم ہے نتیجتاً خواتین اور بچیاں بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں مثلاً صحت سہولت، تعلیم اور غذا

مواخات فاؤنڈیشن نے اپنی کیمونٹی میں خواتین اور بچوں کی تعلیم کے بارے میں ایک چھوٹا سا سروے کیا جس میں گھر کے مردسربراہوں سے غیر رسمی بات چیت کی، جس سے کئی وجوہات خواتین اور بچیوں کو نہ پڑھانے کی سامنے آئیں اس میں تین وجوہات سب سے زیادہ دیکھنے کو ملیں:

- والدین سمجھتے ہیں کہ بچیوں کو پڑھانا سرمایہ کاری کا ضیاع ہے کیونکہ وہ پڑھ کر کما نہیں سکتی صرف بیٹا ہی کماتا ہے اور بوڑھے ماں باپ کا سہارا بنتا ہے بیٹیاں تو شادی کر کے اپنے سسرال چلی جاتی ہیں۔
- کم آمدنی کی وجہ سے بچوں کو کام پر لگا دیا جاتا ہے اور بیٹیوں کی جلد شادی کر دی جاتی ہے۔
- اگر بیٹی کو سکول بھیج دیا جائے تو پرائمری تعلیم کے بعد گھر بیٹھا دیا جاتا ہے اس کی بڑی وجہ سیکنڈری سکول لڑکیوں کیلئے نہ ہونا یا اگر ہے تو کافی دور جس کی وجہ سے اکیلی لڑکی کو بھیجنا مشکل ہے۔

پروجیکٹ برائے 500 بچیوں کو واپس سیکنڈری سکول بھیجنا:

جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ پرائمری اسکول کے بعد بچیاں سیکنڈری سکول نہیں جاتیں وجہ کم آمدنی یا اسکول کا علاقے میں نہ ہونا

مواخات فاؤنڈیشن 2017 میں 500 بچیوں کو دوبارہ سکول بھیجے گی اس کیلئے گھر کے سربراہوں کے ساتھ آگاہی سیشن خصوصاً قران پاک کی روشنی میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور والدین کی رضامندی پر مواخات فاؤنڈیشن قریبی سکول میں داخلہ کروائے گی اور مندرجہ ذیل سہولیات بچیوں اور ان کے خاندان کو فراہم کرے گی:

- اسکول کی داخلہ فیس، کتابیں اور یونیفارم
- ماہانہ فیس
- اسکول دور ہونے پر مفت پک اینڈ ڈراپ سہولت
- ماہانہ 100% حاضری پر 1500 روپے مالیت کا فوڈ پیکج بطور وظیفہ
- بچیوں کو مفت صحت سہولت فراہم کرنا

فوڈ پیکج برائے معدوز اور بوڑھے لوگوں کیلئے:

مواخات فاؤنڈیشن بوڑھے افراد کی مدد کرتا ہے جن کا کوئی پرُسان حال نہیں ہوتا یعنی جوان بچوں نے ان کو چھوڑ دیا ہو یا اولا د نہ ہو اور وہ محلے یا ارد گرد سے بھیک مانگ کر گزارا کر رہے ہوں مواخات فاؤنڈیشن ایسے افراد کو کچھ مالی سہولت اور فوڈ پیکج تا حیات فراہم کر رہا ہے۔

GlobalGiving

مواخات فاؤنڈیشن ستمبر 2016 کو GlobalGiving کا پارٹنر بنا اور صرف تین ماہ کے مختصر عرصہ میں یعنی دسمبر 2016 کو Top Ranked Organization کا Badge حاصل کر لیا۔

مواخات فاؤنڈیشن کی مختصراً خبریں:

OCTاور مواخات فاؤنڈیشن کی شراکت داری کو ایک سال مکمل ہونے پر فروری 2017 میں OCT کے ساتھ نیا معاہدہ جون 2017 تک کیلیئے دستخط ہوا	جنوری 2017 میں مواخات فاؤنڈیشن نے دو برانچ آفس برائے فوڈ سیکیورٹی پروگرام قصور ڈسٹرکٹ میں کھولے۔
چیئر پرسن زرین عامر نے جنوری 2017 میں کراچی میں OCT کی Community Development Network کی میٹنگ میں تمام پارٹنرز کے ساتھ شرکت کی	فروری 2017 میں گرم کپڑوں کی تقسیم بے گھر بچوں میں کی، یہ تقریب لاہور میں ہوئی ،اس کیلیئے GlobalGiving نے مالی معاونت کی
500 بچیوں کی سکول واپسی کا پروجیکٹ مارچ 2017 سے شروع کرنے جا رہا ہے، ایسی بچیاں جو پرائمری تعلیم کے بعد سکول چھوڑ چکیں ہیں ان کو مواخات فاؤنڈیشن دوبارہ تعلیم سے جوڑنے جا رہا ہے۔	پنجاب یونیورسٹی Gender Equality ڈیپارٹمنٹ کی طالبات نے فنڈ اکٹھے کیے اور سردیوں کے کپڑے تقسیم کرنے کی تقریب میں شرکت کی

قرض حسنہ / صدقات / خیرات یا زکوۃ دینے کا طریقہ کار

1- کیش مواخات کی کسی بھی برانچ یا ہیڈ آفس میں جمع کروائیں
2- مواخات کے نام کراس چیک دیں۔
3- مواخات کے بنک اکاؤنٹ میں آن لائن کروائیں
4- GlobelGiving کی ویب سائٹ کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر صدقات دے سکتے ہیں

https://www.globalgiving.org/projects/food-clothes-500-homeless-women-children-in-pakistan/
https://www.globalgiving.org/projects/back-to-high-school-in-pakistan/

فیصل بینک		
	Account Title:	Muwakhat Foundation
	Address:	G-1, Market, Johar Town, Lahore, Pakistan
	Account #:	0182-0069-0015-6296
	Swift Code #:	FAYSPKKA
	IBM # :	Pk22FAYS0182006900156296

مکان نمبر 542 سیکٹر A-2 بلاک 06 نزد نرسری سٹاپ، حیدر روڈ، ٹاؤن شپ، لاہور
فون نمبر:- +92-42-35151105 فیکس نمبر:- +92-42-35151106
ای میل: info@muwakhat.org